

المسائل النورية في ترجمه نصاب الحساب

مترجم خیر اللہ الہندی البانگرموی

1147

مصنف:-

سطور ۱- ۱۵

سائز:- $24 \times 13 \frac{1}{2}$

جدول ۱- $16 \times 6 \frac{1}{2}$

اوراق:- ۱۵۴

تالیف ترجمہ تاریخ:- ۱۶ ربیع الثانی ۱۱۱۹ھ - مقام کتابت: اکبر آباد مستقر الخلا

مہر مالک:- مہر شدہ از نور روشن - محمد اسحاق بن مولانا جعفر نے ۱۲۸۸ھ میں میاں

مجدد صحاف گجراتی سے سورت میں خریدی ۱۱۹۵ھ

(قاضی سید نور الدین حسینی بھروچ)

خط ۱۔ نسخ و نستعلیق ۔ موضوع ۱۔ فقہ ۔

زبان ۲۔ فارسی ۔ حالت ۳۔ مجلد

آغاز ۴۔ پس از سپاس دستاویش قادری را کہ از نورین احتساب

خود عالم را ز رانی ساخت ۔

اختتام ۵۔ استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو المحی القیوم والرب الیمین من کل ذنب من الریاء

والخطار والنسیان وغیرہا ولا یغفر الذنوب الا ہو ۔

ترجمہ ۶۔ تمت النسخۃ المسماة بالمسائل النوریہ فی ترجمہ نصایب الاحقصاب

فی التاریخ ۱۶ شہر ربیع الثانی ۱۰۹۸ھ ہجری مقدس در عہد بادشاہ

معظم شاہ اصلاح اللہ حالہ دامن علی الخلق بالعدل والاحسان دکان

سبہ سلطنتہ اجلا و تمت النسخۃ فی مستقر الخلافۃ اکبر آباد دہلہ

الکتاب حنفیہ الیہ الخیر اللہ الہندی البانگرموی غفر اللہ لہ ولوالدیہ

نوٹ ۱۔ عہد معظم شاہ بن اورنگ زیب عالمگیر میں یہ نسخہ مکمل ہوا ۔

ایک جگہ یوں لکھا ہے صفحہ ۱۰۷ کے پیچھے ۔ ایک جگہ لکھا ہوا ہے کہ

سلطان دہلی اور عالمگیر کے مہر میں اسکا ترجمہ ہوا ۔

اس لئے اسکا نام المسائل النوریہ رکھا گیا ہے ۔ شیخ فتح اللہ

کی ایسا ترجمہ کتاب لکھی گئی اور اختتام نور اللہ کے نام سے کیا ۔